Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ

الفضل ربوہ

یوم جمعرات

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۳۰ پیسے

جلد ۶۵/۳۰	۶ جمادی الاوّل ۱۳۹۶ھ ۔ ۶ ہجرت ۱۳۵۵ ہش ۔ ۶ مئی ۱۹۷۶ء	نمبر ۱۰۲

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۶ ہجرت ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع یہ ہے کہ:۔

کل سر اور جسم میں درد کی وجہ سے طبیعت ناساز رہی

احباب التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو کامل و عاجل صحت عطا فرمائے اور حضور کی عمر میں غیر معمولی برکت ڈالے ۔ آمین

حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب مطلع فرماتے ہیں کہ:۔

وقفہ وقفہ سے شدید بے چینی اور لرزہ کی تکلیف ہو جاتی رہی ۔ انفیکشن بھی ابھی تک چل رہی ہے۔

احباب خاص توجہ اور درد و الحاح کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا کو اپنے فضل سے کامل شفا عطا فرمائے اور آپ کے نہایت مبارک اور قیمتی وجود کو تا دیر سلامت رکھے ۔ آمین

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

تکبّر شیطان سے آتا ہے اور تکبّر کرنیوالے کو شیطان بنا دیتا ہے

جبتک انسان اس راہ سے قطعاً دُور نہ ہو قبولِ حق و فیضانِ الوہیّت ہرگز نہیں پا سکتا

"تکبّر ایسی بلا ہے کہ انسان کا پیچھا نہیں چھوڑتی ۔ یاد رکھو تکبّر شیطان سے آتا ہے اور تکبّر کرنے والے کو شیطان بنا دیتا ہے ۔ جب تک انسان اس راہ سے قطعاً دُور نہ ہو قبولِ حق و فیضانِ الوہیّت ہرگز نہیں پا سکتا کیونکہ یہ تکبّر اس کی راہ میں روک ہو جاتا ہے ۔ پس کسی طرح سے بھی تکبّر نہیں کرنا چاہیئے نہ علم کے لحاظ سے نہ دولت کے لحاظ سے نہ وجاہت کے لحاظ سے نہ ذات اور خاندان اور حسب نسب کی وجہ سے ۔ کیونکہ زیادہ تر تکبّر انہی باتوں سے پیدا ہوتا ہے ۔ جب تک انسان اپنے آپ کو اِن گھمنڈوں سے پاک و صاف نہ کرے گا اس وقت تک وہ اللہ جلّ شانہٗ کے نزدیک پسندیدہ و برگزیدہ نہیں ہو سکتا اور وہ معرفتِ الٰہی جو جذباتِ نفسانی کے موادِ ردّیہ کو جلا دیتی ہے اس کو عطا نہیں ہوتی کیونکہ یہ گھمنڈ شیطان کا حصّہ ہے اس کو اللہ تعالیٰ پسند نہیں کرتا ۔ شیطان نے بھی یہی گھمنڈ کیا اور اپنے کو آدم علیہ السّلام سے بڑا سمجھا اور کہہ دیا اَنَا خَیْرٌ مِّنْہُ ۔ خَلَقْتَنِیْ مِنْ نَّارٍ وَّ خَلَقْتَہٗ مِنْ طِیْنٍ ۔ نتیجہ اس کا یہ ہوا کہ بارگاہِ الٰہی سے مردود ہو گیا ۔"

(تقریرین ص ۱۹)

"تکبّر اور شرارت بُری بات ہے ۔ ایک ذرہ سی بات سے ستّر برس کے عمل ضائع ہو جاتے ہیں ۔ لکھا ہے کہ ایک شخص عابد تھا وہ پہاڑ پر رہا کرتا تھا اور مدت سے وہاں بارش نہ ہوئی تھی ۔ ایک روز بارش ہوئی تو پتھروں پر اور روڑیوں پر بھی ہوئی تو اس کے دِل میں اعتراض پیدا ہوا کہ ضرورت تو بارش کی کھیتوں اور باغات کے واسطے ہے یہ کیا بات ہے کہ پتھروں پر ہوئی ۔ یہی بارش کھیتوں پر ہوتی تو کیا اچھا ہوتا ۔ اِس پر خدا تعالیٰ نے اُس کا سارا ولی پنا چھین لیا ۔ آخر وہ بہت ساغمگین ہوا اور کسی اور بزرگ سے استمداد کی تو آخر اس کو پیغام آیا کہ تُو نے اعتراض کیوں کیا تھا تیری اس خطا پر عتاب ہوا ہے ۔"

(ملفوظات جلد ششم ص ۵۷)

فضلِ عمر درس القرآن کلاس ۱۹۷۶ء

امراء صاحبان و مربیانِ کرام سے ضروری گزارش

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اِس سال فضلِ عمر درس القرآن کلاس کے لئے ۸ جولائی سے ۲۹ جولائی تک تین ہفتوں کی منظوری عطا فرمائی ہے ۔ امراء کرام اور مربیانِ سلسلہ اپنے اپنے حلقہ میں اس کلاس کے لئے موزوں افراد کا انتخاب فرمائیں ۔ ہر جماعت کی نمائندگی لازمی ہے ۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد تعلیم القرآن)

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

انوارِ قرآنی کو دُنیا کے کناروں تک پہنچایئے

اشاعتِ اسلام کے کام کو تیز تر کرنے اور قرآن کریم کے انوار کو دُنیا کے کناروں تک پہنچانے ، مساجد اور مشن ہاؤسز کی تعمیر اور اس غرض سے کہ غلبۂ اسلام کے دن قریب سے قریب تر ہوتے چلے جائیں پاکستان اور دُنیا کے دیگر ممالک کے مخلصین جماعتِ احمدیہ صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کو مضبوط بنا کر عند اللہ ماجور ہوں ۔

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

پبلشر: مسعود احمد ۔ پرنٹر: سید عبدالحی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقامِ اشاعت: دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۶ ہجرت ۱۳۵۵ ہش
۶/مئی ۱۹۷۶ء

"مسلمانوں کے زوال پذیر معاشرے کا دردانگیز نظارہ"

اس زمانہ میں اسلام کی طرف منسوب ہونے والوں کا سب سے بڑا روگ بظاہر علاج مرض یہ ہے کہ وہ اسلام کے ساتھ لفظی اور رسمی وابستگی کا دم تو بھرتے ہیں اور اس کی خاطر مرنے مارنے کو بھی ہر دم تیار نظر آتے ہیں لیکن اس کے احکام پہ نہ صرف یہ کہ عمل کرنے کے لئے تیار نہیں ہیں بلکہ عمل ان کا اسلام کے یکسر خلاف ہے۔ کوئی ایک حرکت اور سکون بھی تو احکامِ اسلام کی اصلی اور حقیقی روح کے مطابق نہیں ہے۔ پھر اس بے عملی ہی نہیں بلکہ بدعملی پر طرہ یہ ہے کہ ہر کوئی اپنی جگہ اسلام کا علمبردار ہی نہیں بلکہ اجارہ دار بنا ہوا ہے۔

حالت یہاں تک پہنچ چکی ہے کہ ازمنہ گزشتہ کی نافرمان قوموں کے قدم بقدم چلنا اور اُن کی پوری پوری نقالی کرنا ان کا طرۂ امتیاز بنا ہوا ہے۔ نتیجہ یہ ہے کہ جو انجام اُن قوموں کا ہوا اُسی کی طرف اندھا دھند دوڑے چلے جا رہے ہیں۔ یہ الزام نہیں بلکہ ایک ایسی حقیقت ہے جو گنے چنے حساس افراد کو دعوتِ خونابہ فشانی اور دردمند دلوں کو اذنِ فغاں سنجی دے رہی ہے۔ چنانچہ اس انتہائی تلخ حقیقت کا آئے دن اعتراف سننے میں آتا رہتا ہے۔

ابھی حال ہی میں اس حقیقت کا اعتراف "ادارہ تحقیقاتِ اسلامی" کے جناب ساجد الرحمٰن نے بھی اپنے ایک مضمون میں کیا ہے۔ ان کا یہ مضمون روزنامہ "نوائے وقت" لاہور کی ایک حالیہ اشاعت میں شائع ہوا ہے۔ وہ دنیا بھر میں مسلمانوں کی موجودہ حالت کا دردانگیز نقشہ کھینچتے ہوئے رقمطراز ہیں:-

"قانونِ قدرت ہے کہ جس قوم نے بھی راہِ حق اختیار کی اُسے اللہ نے عظمت و سربلندی سے سرفراز فرمایا اور جب تک وہ قوم اللہ کے بتائے ہوئے راستہ پر گامزن رہی کامیابی و کامرانی اس کے قدم چومتی رہی۔ اور جب اس قوم نے راہِ حق سے فرار اختیار کیا اور دنیا کے لہو و لعب میں کھو گئی تو عین قانونِ قدرت کے مطابق اللہ جل شانہ نے اسے دی ہوئی عظمت کی قبا واپس اتار لی۔ جس طرح سچا ایمان اور اچھا عمل آخرت کی فلاح کے لئے ضروری ہے اُسی طرح دنیا کی فلاح کے لئے بھی ضروری ہے۔ ایک مسلمان پہ دنیوی برکتوں کے دروازے اُسی وقت کھولے جاتے ہیں جب وہ عملِ صالح کی شرط پوری کرتا ہے۔ یہی اصول اللہ جل شانہ نے تمام اقوام و ملل کے ساتھ برتا۔ بنی اسرائیل کی ذلت کی زندگی عزت کی زندگی سے اُس وقت بدلی جب وہ اپنے رب کی طرف پلٹے اور ثابت قدمی دکھائی:-

'اور تیرے رب کا وعدہ بنی اسرائیل کے حق میں پورا ہوگیا اس وجہ سے کہ انہوں نے ثابت قدمی دکھائی'

لیکن آیاتِ قرآنی شاہد ہیں کہ جب بنی اسرائیل نے راہِ حق کو چھوڑ دیا اور بے راہ روی اختیار کی تو رحمتِ خداوندی کا سایہ بھی اُن کے سر سے اُٹھ گیا۔ چنانچہ اسی اصول کا اطلاق اُمتِ مسلمہ پر بھی ہوا۔ جب تک مسلمانوں نے اللہ کی رسی کو تھامے رکھا آسمانوں سے ملائکہ اُن کی مدد کے لئے نازل ہوتے رہے۔

مگر یہ قوم یہ آخری نبی کی آخری اُمت بھی جب اخلاقی و ایمانی انحطاط کا شکار ہوگئی، اسلام سے منہ پھیر کر انہوں نے مشرق و مغرب کو اپنی نگاہوں کا مرکز بنا لیا تو اس کا نتیجہ نکلا وہ آج ہم سب کے سامنے ہے۔ مسلمانوں کے زوال پذیر معاشرے کا دردانگیز نظارہ ہر حساس مسلمان کی آنکھ کو ایک پیہم دعوتِ خونابہ فشانی اور ہر دردمند دل کو اذنِ فغاں سنجی دے رہا ہے۔"

(روزنامہ "نوائے وقت" لاہور۔ اشاعت ملی ۲۹ اپریل ۱۹۷۶ء آخری صفحہ)

اخلاقی اور ایمانی انحطاط کا شکار ہونے والے مسلمانوں کے زوال پذیر معاشرے کا دردانگیز نظارہ صرف اس لئے ہی دردانگیز نہیں ہے کہ مسلمان دولت کی فراوانی کے باوجود دن بدن اعتقادی اور عملی اعتبار سے حقیقی اسلام سے دور ہوتے جا رہے ہیں بلکہ یہ اس لحاظ سے بھی دردانگیز ہے کہ اس کی وجہ سے اسلام اقوامِ عالم میں بدنام ہو رہا ہے اور وہ اسلام کے قریب آنے کی بجائے اس سے دور ہوتی جا رہی ہیں اور اسلام کے دنیا میں پھیلنے اور غالب آنے کی راہ میں رکاوٹیں پیدا ہو رہی ہیں۔ اس وقت صورتِ حال یہ ہے کہ مغربی اقوام عیسائیت سے متنفر اور بیزار ہونے کے بعد اسلام کی طرف مائل ہونے کی بجائے دہریت کی رَو میں بہی چلی جا رہی ہیں۔ اگر دنیا میں مسلمانوں کا عمل اسلام کے مطابق ہوتا اور حسین اسلامی معاشرہ کا عملی نمونہ ان کے سامنے ہوتا تو وہ یقیناً جوق در جوق اسلام کی آغوش میں آئے بغیر نہ رہتیں۔ ان کا اسلام کی تعریف میں رطب اللسان ہونے کے باوجود قبولِ اسلام کی طرف مائل نہ ہونا اس دور کا سب سے بڑا المیہ ہے اور اس کی وجہ یہی ہے کہ خود مسلمانوں کا اپنا عمل اسلام کی لازوال و بے مثال تعلیم سے بالکل متضاد ہے۔ جبھی تو "خدمتِ اسلام" کے جذبہ کے تحت یورپ میں عالمی سطح پر بڑی بڑی اسلامی کانفرنسیں منعقد کرنے اور اسلامی میلوں کا اہتمام کرنے اور اس پر پانی کی طرح روپیہ بہانے کے باوجود مغربی اقوام کی طرف سے زبانی واہ واہ کے سوا کسی قسم کا انقلاب آفریں ردِ عمل ظہور میں نہیں آ رہا۔

یہ ایک تلخ حقیقت ہے جس کا اظہار و اعتراف لندن کی حالیہ اسلامی کانفرنس منعقدہ اپریل ۱۹۷۶ء میں خود امیر جماعتِ اسلامی میاں طفیل محمد کو بھی کرنا پڑا۔ ہر چند کہ یہ کانفرنس خود منتظمین کے اپنے اعلان کے بموجب مغرب میں اسلام کے خلاف پھیلی ہوئی غلط فہمیوں کو دور کرنے کے لئے منعقد کی گئی تھی تاہم خود مسلمانوں کا سراسر خلافِ اسلام عمل ان غلط فہمیوں کے دور ہونے میں آڑے آیا۔ چنانچہ خود میاں طفیل محمد صاحب کو اس کانفرنس میں اپنی تقریر کے دوران مسلمانوں کے خلافِ اسلام نمونے اور اس کے انتہائی مضر اثرات پر افسوس کا اظہار کرنا پڑا۔ انہوں نے مغرب کے سب سے بڑے گڑھ لندن کے رائل البرٹ ہال میں اسلامی کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا:- (ملاحظہ ہو صفحہ ۷)

"عالم تمام حلقۂ دامِ خیال ہے"

رو رو کے ہم نے آج گزاری تمام رات
اس انتظار میں کہ سحر مسکرائے گی

پھر درمیانِ کرب و بلا آگئی حیات
لالی کسی کے خون کی پھر رنگ لائے گی

کتنے ہی تلخ گھونٹ پئے ہم نے ان دنوں
یہ سوچ کر کہ تلخیِ دوراں تو جائے گی

اس آس پہ لگائی ہے سینے سے ہر خزاں
صحنِ چمن میں بادِ بہاری بھی آئے گی

کیں دلخراش ذلتیں اس واسطے قبول
یوں آبروئے اہلِ وفا جگمگائے گی

اس دورِ کم نظر میں بھی اپنا یہ حال ہے
عالم تمام حلقۂ دامِ خیال ہے

عبدالمنان ناہید

Digitized by Khilafat Library Rabwah

درود شریف اور تسبیح و استغفار کی اہمیت

مکرم ثناء احمد خان صاحب متعلم جامعہ احمدیہ ربوہ

ارشاد خداوندی ہے:۔

اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ
یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ
یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا
عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا

(سورۃ احزاب ۵۷)

اللہ اور اس کے فرشتے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجتے ہیں اسلئے اے ایمان لانے والے لوگو! تم بھی اس نبی پر درود بھیجا کرو۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے مبارک وجود کی جو قدر و منزلت خداتعالیٰ ذوالجلال کی نگاہ میں ہے اس کا اظہار اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے اس آیت مبارکہ میں اللہ تعالیٰ نے یہ بیان فرمائی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بحیثیت انسان جو مخلوق خدا کی خدمت کی ہے اور بحیثیت رسول جو فیض و کرم کی روحانی کرنیں دنیا کے ذرہ ذرہ تک پہنچائی ہیں یہ اس بات کی متقاضی ہیں کہ خداتعالیٰ آسمان سے اپنی رحمت نازل کرے اور اس کی معصوم مخلوق (فرشتے) اس مقدس اور افضل رسول کے لئے دعائیں کریں۔

اس لئے اے مومنو! تم جو اپنے آپ کو محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی جانب منسوب کرتے ہو۔ اور حضور علیہ السلام کے بابرکت وجود کے طفیل تمام قوموں سے برتر و اعلیٰ امت کا خطاب حاصل کرنے والے بنے ہو۔ اس عظیم احسان کا شکر ادا کرنے کے لئے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر کثرت سے درود بھیجا کرو۔ آپ پر رحمتوں اور برکتوں کے نزول کے لئے دعائیں کیا کرو تا خدا ئے بزرگ و برتر تمہیں بھی مزید فضل سے نوازے۔ جیسا کہ خود نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ صَلٰوۃً
وَّاحِدَۃً صَلَّی اللّٰہُ
علیہ وسلم عشر
صلوات وحطت عنہ عشر
خطیئات ورُفعت
لہ عشر درجات

(النسائی بحوالہ نبراس المومنین)

ترجمہ:۔ جو شخص مجھ پر ایک دفعہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس برکات فرماتا ہے اور اس کی دس بدیاں معاف کی جاتی ہیں اس کے دس درجات بلند کئے جاتے ہیں۔

اب دیکھو کہ درود شریف کی اس سے بڑھ کر اور فضیلت کیا ہو سکتی ہے۔ بہر حال ذیل میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ایک رؤیا درج کیا جاتا ہے جس سے درود شریف کی اہمیت پر مزید روشنی پڑتی ہے۔ فرماتے ہیں:۔

"ایک رات اس عاجز نے اس کثرت سے درود شریف پڑھا کہ دل و جان اس سے معطر ہو گیا۔ اسی رات خواب میں دیکھا کہ (فرشتے) آب زلال کی شکل پر نور کی مشکیں اس عاجز کے مکان میں لئے آتے ہیں اور ایک نے ان میں سے کہا کہ یہ وہی برکات ہیں جو تو نے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی طرف بھیجی تھیں"

(براہین احمدیہ ص ۵۰۳ حاشیہ در حاشیہ نمبر ۳)

حدیث شریف میں درود شریف پڑھنے کا طریق اس طرح بیان کیا گیا ہے:۔

"عن کعب بن عجرۃ رضی اللہ عنہ قال: خرج علینا النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقلنا یا رسول اللہ قد علمنا کیف نسلم علیک فکیف نصلی علیک؟ قال قولوا! اللھم صل علی محمد وعلی آل محمد کما صلیت علی آل ابراھیم انک حمید مجید۔ اللھم بارک علی محمد وعلی آل محمد کما بارکت علی آل ابراھیم انک حمید مجید۔

(مسلم کتاب الصلوٰۃ باب الصلوٰۃ علی النبی ۱۵۲/۱۰۱)

حضرت کعب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت جب باہر سے ہمارے یہاں تشریف لائے۔ تو ہم نے عرض کیا اے اللہ کے رسول ہمیں یہ تو معلوم ہے کہ آپ پر سلام کس طرح بھیجا جائے لیکن یہ پتہ نہیں کہ آپ پر درود کیسے بھیجیں آپ نے فرمایا۔ تم اس طرح کہو کہ اے ہمارے اللہ تو محمد اور محمد کی آل پر درود بھیج جیسے تو نے ابراہیم اور آل ابراہیم پر درود بھیجا اور محمد اور آل محمد کو برکت عطا کر جس طرح ابراہیم اور آل ابراہیم کو برکت عطا کی تھی تو حمد والا اور بزرگی والا ہے

ہمیں چاہیئے کہ چلتے پھرتے خلوت و جلوت میں زبان سے ان کلمات کا ورد کرتے رہیں کہ اپنے رب کریم کی رضا کو حاصل کریں۔ حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی نے حضرت مسیح پاک علیہ السلام کے الہامی مصرع کو کچھ اس طرح ادا فرمایا ہے:

"بھیج درود اس محسن پر تو دن میں سو سو بار
پاک محمد مصطفےٰ نبیوں کا سردار"

استغفار اور تسبیح

عام طور پر لوگ گناہ کرتے ہیں۔ اور پھر جرأت کرتے ہیں۔ اور ایسے سنگدل ہو جاتے ہیں کہ کبھی ان کے دلوں میں یہ خیال ہی پیدا نہیں ہوتا کہ کہیں اللہ تعالیٰ کی ناراضگی کے مورد نہ بن جائیں۔ حالانکہ اگر دنیاوی بادشاہوں کے مقربین کو دیکھا جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ ہر قسم کی خدمت و خوشامد کرنے کے باوجود بھی سہمے رہتے ہیں کہ حضور اگر کچھ قصور ہو گیا ہو تو معاف کر دیں۔ اس میں بھی شک نہیں کہ بعض حتی المقدور نیکی کا خیال کرتے ہیں مگر پھر بھی انسان سے خطا کا سرزد ہو جانا کچھ بعید نہیں۔ اس لئے اگر کوئی شخص یہ دعویٰ کرے کہ میں گناہ نہیں کرتا۔ اسلئے مجھے تسبیح و استغفار کرنے کی کیا ضرورت ہے؟ تو ایسے لوگوں کو سید الکونین فخر موجودات ﷺ کی پاکیزہ اور مطہر زندگی پر نظر ڈالنی چاہیئے جو سید المعصومین ہونے کے باوجود دن میں کثرت سے استغفار کیا کرتے تھے۔ استغفار کا مطلب صرف یہ نہیں کہ کوئی غلطی یا غلطیاں ہو جائیں تب ہی استغفار کرنا چاہیئے۔ بلکہ استغفار غفر سے نکلا ہے اس کے معنی ڈھانکنے اور دبانے کے ہوتے ہیں اور مغفرت طلب کرتے ہیں ایسے دعا مانگنے کو کہتے ہیں جس سے انسان آفات اور مصائب سے محفوظ رہے پس استغفار کے اصل معنی یہ ہیں کہ گناہ صادر نہ ہو۔ یعنی خدا اس کی کمزوریوں کو دبائے اور اسے گناہوں سے بچائے رکھے اور ثانوی معنی یہ ہیں کہ جو غلطی ہو چکی ہے اس کے بدنتیجہ سے خدا بچائے حضرت مسیح پاک علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"گناہ جو انسان سے صادر ہوتا ہے اگر انسان یقین توبہ کرے تو خدا بخش دیتا ہے پیغمبر خدا جو ستر بار استغفار کرتے تھے۔ حالانکہ ایک دفعہ کے استغفار سے گزشتہ گناہ معاف ہو سکتے تھے۔ پس اس سے ثابت ہے کہ استغفار کے یہ معنی ہیں کہ خدا آئندہ ہر ایک غفلت کو دبائے رکھے۔ اور گناہ کا صدور بالکل نہ ہو"

البدر جلد ۲
مورخہ ۱۹ / جون ۱۹۰۳ء

"دوسرے معنی جو اس کے نیچے درجہ پر ہیں کہ گناہ کے بدنتائج جو پہنچتے ہیں ان سے میں محفوظ رہوں"۔

(البدر جلد ۱ مورخہ ۹ اکتوبر ۱۹۰۲ء)

پھر فرماتے ہیں:۔

"جو شخص دعوے سے کہتا ہے کہ میں گناہ سے بچتا ہوں وہ جھوٹا ہے، جہاں شیرینی ہوتی ہے وہاں چیونٹیاں ضرور آتی ہیں۔ اسی طرح انسان کے تقاضے تو ساتھ لگے ہی ہیں۔ ان سے نجات پا سکتا ہے خدا کے فضل اور رحمت کا متوجہ نہ ہو تو وہ ان سے نہیں بچ سکتا....."

"...نبیوں کے استغفار
کا مطلب یہی ہوتا ہے کہ
خدا تعالیٰ کے فضل کا ہاتھ
ان پر رہے۔ ورنہ اگر انسان
اپنے نفس پر چھوڑا جاوے تو
وہ ہرگز معصوم اور محفوظ نہیں
ہو سکتا اللّٰھم باعد
بینی و بین خطایای
اور دوسری دعائیں بھی استغفار
کے اس مطلب کو بتلاتی
ہیں عبودیت کا سِر یہی ہے
کہ انسان خدا کی پناہ کے
نیچے اپنے آپ کو لے آوے
جو خدا کی پناہ نہیں چاہتا
وہ مغرور اور متکبر ہے"
(البدر جلد ۲ صفحہ ۲۳
مورخہ ۲۶ جون ۱۹۰۳ء)

اس اقتباس سے پتہ چلتا ہے کہ استغفار عام لوگ بھی کرتے ہیں اور انبیاء بھی۔ صرف فرق یہ ہوتا ہے کہ انبیاء استغفار بلندیٔ درجات و روحانی رفعتوں کے حصول کے لئے کرتے ہیں اور عام لوگ اپنی کمزوریوں اور غلطیوں کے بد نتائج سے محفوظ رہنے کے لئے کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ جن کا شمار حفظِ حدیث کے میدان میں جلیل القدر صحابہ میں ہوتا ہے باوجود درویشی اور صوفیانہ زندگی کے دن میں بارہ سو مرتبہ تسبیح و استغفار کیا کرتے تھے۔ اصابہ میں یوں لکھا ہے:۔

عکرمہ راوی ہیں کہ
"ابو ہریرہؓ روزانہ بارہ سو
مرتبہ تسبیح کرتے تھے اور
کہتے تھے۔ بقدر گناہ تسبیح
کرتا ہوں۔"
(اصابہ جلد ۷ صفحہ ۲۰۶)

اسی طرح قرآن پاک پر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ دنیا کی ہر چیز خدا تعالیٰ ذوالجلال کی تسبیح و تحمید کر رہی ہے جیسا کہ قرآن پاک میں آیا ہے:۔

"اِنْ مِّنْ شَیْءٍ اِلَّا یُسَبِّحُ
بِحَمْدِہٖ"
(بنی اسرائیل ع ۵)

پس ہمارا بھی یہ فرض ہے کہ ہم مصیبتوں اور بلاؤں سے محفوظ رہنے کے لئے اللہ تعالیٰ سے مدد طلب کیا کریں۔

اس کا بہترین طریق تسبیح اور استغفار ہے جیسا کہ حضرت مسیح الزمان علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"میرے نزدیک تو استغفار
سے بڑھ کر کوئی تعویذ
و حرز اور کوئی احتیاط و
دوا نہیں ۔۔۔۔۔۔
استغفار بہت پڑھا کرو
انسان کے واسطے غموں
سے سُبک ہونے کے واسطے
یہ طریق ہے استغفار کلید
ترقیات روحانی ہے۔۔۔
استغفار بہت کرو اس سے
گناہ بھی معاف ہو جاتے
ہیں اور اللہ تعالیٰ اولاد
بھی دے دیتا ہے۔۔۔
میری ان باتوں کو قصہ کے
طور پر نہ سنو۔ میں نصیحتاً
للہ کہتا ہوں۔ اپنے حالات
پر غور کرو اور آپ بھی دعا
اپنے دوستوں کو بھی دعا
میں لگ جانے کے لئے کہو
استغفار عذاب الٰہی اور
مصائب شدیدہ کے لئے
سپر کا کام دیتا ہے۔
قرآن شریف میں بھی اللہ تعالیٰ نے فرمایا
ہے:۔
ما کان اللہ لیعذبھم
و انت فیھم وما
کان اللہ معذبھم
و ھم یستغفرون"
(تفسیر سورہ بقرہ بیان فرمودہ
حضرت مسیح موعود علیہ السلام صفحہ ۲۴۴)

ہمارے موجودہ امام حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ نے جماعت کو اسلام کی ترقی کے لئے بار بار کثرت سے درود شریف اور استغفار پڑھنے کی تلقین فرمائی ہے۔

پس اب میں جس امر کی طرف توجہ دلانا چاہتا ہوں وہ یہ ہے کہ نشاۃ اولیٰ میں خدا تعالیٰ نے اسلام کی ترقی و غلبہ کے لئے ایک گُر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ بتایا تھا۔

وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّکَ
وَاسْتَغْفِرْہُ (سورۃ النصر آیت ۴)

یعنی اسلام کی فتح و غلبہ کے لئے تسبیح و تحمید ضروری ہے۔

پس ہم لوگ بھی اگر اس گُر کو اپنائیں تو اس زمانہ میں اسلام کے غلبہ میں ممد و معاون ہو سکتے ہیں۔ اللہ کرے کہ ایسا ہی ہو۔ آمین

و آخر دعوانا ان الحمد للہ
رب العٰلمین

خریداران ماہنامہ "انصار اللہ" متوجہ ہوں

خریداران ماہنامہ "انصار اللہ" کے لئے اعلان ہے کہ بعض ناگزیر حالات کی بناء پر ماہنامہ انصار اللہ بابت مئی ۱۹۷۶ء اپنی اصل تاریخ پر شائع نہیں ہو سکے گا جس کی وجہ سے ماہ مئی کا پرچہ مورخہ ۵/۲۴ کی بجائے ۵/۲۷ ۱۲ کو سپرد ڈاک کیا جائے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ

بعض خریداران ماہنامہ انصار اللہ کی طرف سے یہ شکایات موصول ہوئی ہیں کہ انہیں ماہنامہ انصار اللہ موصول نہیں ہو رہا۔ اس سلسلہ میں تحریر ہے کہ دفتری ریکارڈ کے مطابق باقاعدہ رسالہ بھجوایا جا رہا ہے۔ ماہنامہ نہ ملنے کی صورت میں دفتر کو مطلع کریں تاکہ دوبارہ بھجوایا جا سکے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

(ایڈیٹر ماہنامہ "انصار اللہ" ربوہ)

مطالعہ کتب

ماہ ہجرت/مئی میں خدام کے مطالعہ کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتاب "ایک غلطی کا ازالہ" مقرر ہے۔ قائدین کرام اس کتاب کا مطالعہ اپنی مجلس کے خدام سے کروائیں۔

مہتمم تعلیم
مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ

عاملہ طلبائے سابق جامعہ احمدیہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آئندہ دو سالوں کے لئے (۱۹۷۶-۷۷ء) حسب ذیل مجلس عاملہ طلبائے سابق جامعہ احمدیہ کی منظوری عنایت فرمائی ہے۔

صدر: محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب۔ نائب صدر: مکرم محترم پرنسپل صاحب جامعہ احمدیہ۔ جنرل سیکرٹری: خاکسار رفیق احمد ثاقب۔ سیکرٹری مالی: مکرم محمود احمد صاحب بنگالی۔ ممبرز: مکرم میر محمود احمد صاحب۔ مکرم محمد احمد جلیل صاحب۔ مکرم مولوی دوست محمد شاہد صاحب۔ مکرم بشارت احمد صاحب بشیر۔ مکرم سلطان اکبر صاحب لیکچرر تعلیم الاسلام کالج۔ منشور کے مطابق منتخب مجلس عاملہ نے مورخہ ۲۹ اپریل بروز جمعرات ۱۹۷۶ء بیرون ربوہ سے حسب ذیل ممبران کی نامزدگی کی۔

ممبرز: مکرم عبد الوہاب آدم صاحب گھانا۔ مکرم بشیر احمد رفیق صاحب برطانیہ۔ مکرم صالح شبیبی صاحب انڈونیشیا۔ مکرم محمد شفیع اشرف صاحب انڈونیشیا۔ مکرم محمد عثمان چینی صاحب کراچی۔ مکرم نصر اللہ خان صاحب ناصر جھنگ۔ مکرم صوفی محمد اسحٰق صاحب شیخوپورہ۔ مکرم بریگیڈیئر وقیع الزمان صاحب لاہور۔

(جنرل سیکرٹری)

دعائے مغفرت

میری پھوپھی صاحبہ محترمہ امۃ السلام صاحبہ دختر ملک غلام محمد صاحب قصور والے ۵۸ سال کی عمر میں مورخہ ۱۰ اپریل ۱۹۷۶ء کو بوقت صبح وفات پا گئی ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

ان کے پسماندگان میں ایک لڑکا دو لڑکیاں اور تین بھائی ملک محمد عبد اللہ ملک پور ... تحصیل ننکانہ۔ ملک عبد الرحیم صاحب نیو مسلم آباد لاہور اور ملک عبد العزیز سپیشل فلور مل دہلی روڈ لاہور ہیں۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کی مغفرت فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

ملک سراج منیر نیو مسلم آباد لاہور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا (۲)

مسل نمبر ۲۲۵۰۷

مَیں سکینہ بی بی زوجہ چوہدری محمد ارشاد اللہ صاحب قوم جٹ چیمہ۔ پیشہ خانہ داری عمر ۴۴ سال۔ پیدائشی احمدی ساکن موہلنکے چیٹھ ضلع گوجرانوالہ۔ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ ۱۳/۱/۷۶ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے:

۱۔ حق مہر ذمہ خاوند -/۵۰۰ روپے
۲۔ زیور طلائی وزنی ۴½ تولہ مالیتی -/۹۰۰ روپے
۳۔ زرعی زمین ۴½ ایکڑ واقع کھیوے والی ضلع گوجرانوالہ مالیتی -/۱۲۵۰۰ روپے۔

مَیں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ۔ سکینہ بی بی زوجہ محمد ارشاد اللہ صاحب چیٹھہ ساکن موہلنکے چیٹھہ ضلع گوجرانوالہ۔
گواہ شد۔ محمد ارشاد اللہ چیٹھہ (خاوند موصیہ)۔
گواہ شد۔ بشیر احمد ولد علی اصغر صاحب کھیوے والی ضلع گوجرانوالہ۔

مسل نمبر ۲۲۵۰۸

مَیں سردار بیگم زوجہ صوبیدار عبدالرحمن صاحب قوم ککے زئی۔ پیشہ خانہ داری عمر ۶۲ سال بیعت ۲۰/۸/۴۸ ساکن خانقاہ ڈوگراں ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ ۱۰/۱/۷۶ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے:

۱۔ حق مہر وصول شدہ -/۵۰۰ روپے
۲۔ زیور طلائی وزنی ۱۰ ماشے مالیتی -/۵۰۰ روپے
۳۔ نقد مبلغ -/۳۰۰ روپے۔

مَیں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ۔ سردار بیگم زوجہ صوبیدار عبدالرحمن صاحب خانقاہ ڈوگراں ضلع شیخوپورہ۔
گواہ شد۔ صوبیدار عبدالرحمن (خاوند موصیہ)۔
گواہ شد۔ محمد یوسف ظفر ولد میاں محمد دین صاحب۔ دفتر خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ۔

مسل نمبر ۲۲۵۰۹

مَیں فتح علی ولد شیخ علی گوہر صاحب قوم شیخ عمر ۵۷ سال۔ پیدائشی احمدی ساکن حیدرآباد سندھ۔ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ ۱۲/۱/۷۶ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں۔ میری ماہوار آمد اس وقت -/۱۰۰۰ روپیہ بصورت جیب خرچ ہے۔ مَیں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے منظور فرمائی جائے۔

العبد۔ فتح علی۔ ذیل پاک سیمنٹ فیکٹری حیدرآباد سندھ۔
گواہ شد۔ عطاء اللہ خاں رانا ولد چوہدری غلام مرتضےٰ خان صاحب لطیف آباد حیدرآباد۔
گواہ شد۔ محمد اشرف ناصر شاہد مربی سلسلہ حیدرآباد۔

مسل نمبر ۲۲۵۱۰

مَیں امۃ الباسط بنت چوہدری نور محمد صاحب ایڈووکیٹ قوم راجپوت پیشہ طالب علم، عمر ۱۸ سال۔ پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ ۲۵/۲/۷۶ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں میری ماہوار آمد اس وقت -/۳۰ روپیہ بصورت جیب خرچ ہے۔ مَیں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

الامۃ۔ امۃ الباسط عقب بیت اللباس گولبازار ربوہ۔
گواہ شد۔ رشید احمد ارشد ابن چوہدری فضل احمد صاحب مرحوم دفتر مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ۔
گواہ شد۔ عبدالمنان طاہر مربی سلسلہ احمدیہ ربوہ۔

مسل نمبر ۲۲۵۱۱

مَیں رشیدہ ارشد زوجہ سید رشید ارشد صاحب قوم صدیقی پیشہ خانہ داری عمر ۳۲ سال پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ۔ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ ۲/۳/۷۶ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ زیور طلائی وزنی ۱ تولہ -/۷۵۰ روپے
۲۔ زیور نقرئی ½ پاؤ مالیتی -/۱۵۰ روپے
۳۔ حق مہر ذمہ خاوند -/۳۰۰۰ روپے

مَیں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ۔ رشیدہ ارشد ۱۸/۱۷ دارالرحمت وسطی ربوہ۔
گواہ شد۔ سید رشید احمد (خاوند موصیہ) ۱۸/۱۷ دارالرحمت وسطی ربوہ
گواہ شد۔ ڈاکٹر محمد شفیق وصیت ۲۱۵۸۳ ربوہ۔

(باقی)

اداریہ (بقیہ صفحہ ۲)

"اگر لادین یورپ اسلام کی جانب متوجہ نہیں ہوتا تو اس کا الزام ہم انہیں (یعنی اہل یورپ کو) نہیں دے سکتے۔ ہم اپنے گریبان میں جھانک کر دیکھیں، کیا ہم اپنی زندگی کے کسی پہلو میں اسلام کی حقیقی نمائندگی کر رہے ہیں؟ اسلام کے ابتدائی دور میں حلقہ بگوش اسلام ہونے والے مسلمانوں کے کردار و سیرت کو دیکھ کر ہی مسلمان ہوتے تھے۔"

(ہفت روزہ "ایشیا" لاہور خواتین نمبر ۲۵ راپریل ۱۹۷۶ء صفحہ ۴)

یہ اس حقیقت کا واضح اعتراف ہے کہ آج مسلمان اپنی زندگیوں کے کسی پہلو میں بھی اسلام کی حقیقی نمائندگی نہیں کر رہے اور یہی فی زمانہ اسلام کی طرف منسوب ہونے والوں کا سب سے بڑا روگ ہے جو اُن کے مذہبی جذبہ کو گھن کی طرح کھا رہا ہے اور اسلام کو اہل یورپ کی نگاہوں میں بدنام کرنے کا موجب ثابت ہو رہا ہے۔ اصل ضرورت اِس روگ کو دُور کرنے کی ہے۔ جب تک یہ روگ دُور نہ ہوگا یورپ میں اسلام کی ترقی کی راہ میں حائل رُکاوٹیں دُور نہیں ہوں گی۔

درخواست ہائے دُعا

۱۔ میرے والد شیخ غلام رسول صاحب آف گھٹیالیاں بیمار ہیں اور میو ہسپتال لاہور میں زیر علاج ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل و عاجل صحت عطا فرمائے۔ آمین

(شیخ محمد طفیل قلعہ صوبا سنگھ)

۲۔ مکرم خواجہ رشید احمد صاحب سیالکوٹ شہر جو کہ تحریک جدید کے معاون خصوصی ہیں، کی صحت عرصہ سے خراب چلی آرہی ہے قارئین کرام سے انکی کامل صحت اور کاروبار میں ترقی کے لئے درخواست دعا ہے۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

۳۔ میری والدہ صاحبہ عرصہ ڈیڑھ ماہ سے بیمار ہیں اور ٹانگوں میں سخت تکلیف ہے۔ چل پھر نہیں سکتیں۔ علاج کی غرض سے کراچی گئی ہوئی ہیں۔ احباب ان کی کامل و عاجل صحت و شفایابی کے لئے درد دل سے دعا کریں۔

بشریٰ طیبہ ایم۔اے بی۔ایڈ
فیکٹری ایریا۔ ربوہ

مطب

اپنی جملہ طبی ضروریات اور طبی مشورہ کے لئے ہمارے شفاخانہ اور مطب کی طرف رجوع کریں۔ اوقات صبح ۸ بجے سے ایک بجے تک شام ۴ بجے سے ۸ بجے تک ہیں۔ باہر کے احباب مفصل حالات بیماری لکھ کر مشورہ حاصل کر سکتے ہیں۔

حکیم عبدالحمید ابن حکیم نظام جان
چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ۔ فون ۲۸۴۴

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت مہدئ معہود علیہ السلام کی جماعت میں شامل ہونا ایک بہت بڑی سعادت ہے

سیدنا حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی پیش خبری کے مطابق اِس زمانہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے عظیم روحانی فرزند حضرت مہدئ معہود علیہ الصلوٰۃ والسلام تشریف لائے سعید روحیں آپ کے گرد جمع ہو گئیں اور انہوں نے آپ کی جماعت میں شامل ہونے کی سعادت حاصل کی۔ اِس زمانہ کے موعود کو پہچاننے کی توفیق دے کر اللہ تعالیٰ نے جماعتِ احمدیہ کے مخلصین پر بہت بڑا احسان فرمایا اور بہت بڑے انعام سے نوازا۔ مخلصین جماعت کے دل اس انعام اور اس سعادت پر اللہ تعالیٰ کے لئے شکر کے جذبات سے مملوّ ہیں۔ ان کی زبان پر الحمد للہ کے الفاظ جاری رہتے ہیں اور دل سے یہ دعائیں نکلتی ہیں کہ رَبِّ اَوْزِعْنِیْٓ اَنْ اَشْکُرَ نِعْمَتَکَ الَّتِیْٓ اَنْعَمْتَ عَلَیَّ وَعَلٰی وَالِدَیَّ اس امر کے ثبوت میں کہ ان کے دل میں خدا کی محبت ہے مال کی محبت نہیں۔ عملاً مخلصینِ جماعت خدا کے فضل سے اپنے اموال خدا کی راہ میں بے دریغ خرچ کرتے چلے جاتے ہیں اور سالہا سال سے سالانہ بجٹ سے زیادہ رقم اپنے آقا کے حضور پیش کر دیتے ہیں تا سلسلہ کے کام نہ رُکیں اور جماعت اپنے مقصد میں کامیابی کی طرف تیز رفتاری سے بڑھتی چلی جائے حتّٰی کہ اسلام کے غلبہ کا مقدّر دن آجائے اور ساری دُنیا حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنا شروع کر دے اور خدائے واحد کے سامنے جھک جائے۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خطبہ جمعہ میں احبابِ جماعت کے اس اخلاص کا ذکر کرتے ہوئے کہ جماعت خدا کی راہ میں سالہا سال سے بجٹ سے زیادہ رقمیں پیش کرتی چلی آرہی ہے۔ فرماتے ہیں:۔

"جماعتِ احمدیہ سالہا سال سے شاید پندرہ بیس سال سے یا اس سے بھی زیادہ عرصہ سے یہ خیال رکھتی چلی آرہی ہے کہ تجویز کردہ آمد سے زیادہ آمد ہو تا کہ کام رُکیں نہیں اور نظامِ سلسلہ کو تکلیف نہ ہو۔"

(الفضل ۱۰ اپریل ۱۹۷۶ء)

صدر انجمن احمدیہ کا مالی سال ۱۰ مئی ۱۹۷۶ء کو ختم ہو رہا ہے۔ اس سے قبل چندہ عام / حصہ آمد اور چندہ جلسہ سالانہ نیز زکوٰۃ کی ادائیگی فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

اعلان برائے ممبران شوریٰ سب کمیٹی بہشتی مقبرہ

ممبرانِ شوریٰ سب کمیٹی بہشتی مقبرہ کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ اِس کمیٹی کا پہلا اجلاس مورخہ ۹ مئی ۱۹۷۶ء بروز اتوار بوقت نو بجے صبح دار الضیافت میں ہوگا مہربانی فرما کر جملہ ممبران سب کمیٹی معیّنہ تاریخ کو اجلاس میں شمولیت فرما کر ممنون فرماویں ممبرانِ کرام کی خدمت میں الگ الگ اطلاع بھی بھجوا دی گئی ہے۔

(خاکسار ابوالعطاء سیکرٹری سب کمیٹی بہشتی مقبرہ)

اعلانِ نکاح

مورخہ ۲ مئی ۱۹۷۶ء بروز اتوار بعد نماز عصر مسجد ناصر دار الرحمت غربی ربوہ میں محترم مولانا نذیر احمد صاحب مبشر نے خاکسار کے بڑے بھائی مکرم بشیر احمد صاحب ناصر آف دوبئی ابن مکرم چوہدری محمد احمد خان صاحب درویش کا نکاح چھ ہزار روپیہ حق مہر پر محترمہ سلطانہ خانم صاحبہ بنت مکرم چوہدری مبارک احمد صاحب امیر جماعتِ احمدیہ پاک پتن کے ہمراہ پڑھا۔

احبابِ جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اِس تعلق کو جانبین کے لئے ہر لحاظ سے خیر و برکت کا موجب بنائے۔ آمین۔ (خاکسار مجید احمد پرویز محلہ دار الرحمت وسطی ربوہ)

درخواستِ دعا:۔ خاکسار کو اِن دنوں بعض مالی پریشانیاں لاحق ہیں۔ احباب سے درخواست ہے کہ وہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اِس عاجز کو ذمہ داریوں سے کما حقّہٗ عہدہ برآ ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔

(حکیم عبدالحمید ابن حکیم نظام جان۔ گوجرانوالہ)

محترمہ آمنہ بیگم صاحبہ اہلیہ محترم شیخ عبدالحمید صاحب شملوی وفات پاگئیں

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

افسوس کے ساتھ لکھا جاتا ہے کہ محترم شیخ عبدالحمید صاحب شملوی (جو کہ اصحاب حضرت مسیح موعود علیہ السلام میں سے ہیں) کی اہلیہ محترمہ آمنہ بیگم صاحبہ لمبے عرصہ تک بعارضہ کینسر بیمار رہنے کے بعد ۳ مئی کی شب کو دس بجے ۶۴ سال کی عمر میں بمقام ۶۵-E ٹمپل روڈ لاہور وفات پاگئیں۔ اِنّا للہ و اِنّا الیہ راجعون۔

مرحومہ خدا کے فضل سے موصیہ تھیں اِس لئے جنازہ ربوہ لایا گیا ۴ مئی کو بعد نماز عصر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد پر محترم مولانا عبدالمالک خان صاحب ناظر اصلاح و ارشاد نے نماز جنازہ پڑھائی جس کے بعد مقبرہ بہشتی ربوہ میں تدفین عمل میں آئی۔ تدفین مکمل ہونے پر محترم مولانا عبدالمالک خان صاحب نے ہی دعا کرائی۔

مرحومہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابی محترم سید محمد اشرف شاہ صاحبؓ کی صاحبزادی تھیں۔ بیماری کا طویل عرصہ بہت ہمّت و صبر کے ساتھ گذارا۔ تین بیٹے اور چار بیٹیاں مرحومہ کی یادگار ہیں۔

احبابِ جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنّت الفردوس میں بلند مقام عطا فرمائے اور جملہ لواحقین کو صبرِ جمیل کی توفیق بخشے۔ محترم شیخ عبدالحمید صاحب شملوی (جو کہ محترم خان صاحب مولوی فرزند علی صاحبؒ کے برادرِ اصغر ہیں) کی صحت بھی اب مختلف عوارض کی وجہ سے بہت کمزور ہو گئی ہے احباب ان کی صحتِ کاملہ کے لئے بھی دعا فرمائیں۔

جامعہ احمدیہ میں قاری کی ضرورت

مدرسۃ الحفاظ جامعہ احمدیہ میں ایک استاد قاری کی ضرورت ہے جو دوست حافظِ قرآن ہوں اور تجوید سے بھی اچھی طرح واقف ہوں اور طلبہ کو قرآن مجید حفظ کروانے کا تجربہ رکھتے ہوں وہ اپنی درخواستیں ۱۵ مئی تک اپنے امیر صاحب یا پریذیڈنٹ صاحب کی تصدیق کے ساتھ پرنسپل جامعہ احمدیہ کے نام پورے کوائف کے ساتھ بھجوا دیں۔

(پرنسپل جامعہ احمدیہ۔ ربوہ)

شکریۂ احباب

میرے چچا زاد بھائی عبدالرحمٰن صاحب قریشی مرحوم پسر حضرت شیخ احمد اللہ صاحب مرحوم سابق امیر جماعتِ احمدیہ نوشہرہ کی وفات پر احباب نے کثرت سے بذریعہ خطوط، تار اور فون ہمارے ساتھ تعزیت اور ہمدردی کا اظہار فرمایا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان تمام احباب کو اجرِ عظیم عطا فرمائے، آمین۔ فرداً فرداً بھی جواب دینے کی کوشش کی جا رہی ہے تاہم اخبار کے ذریعہ بھی مَیں اپنی طرف سے اور اپنے جملہ بہن بھائیوں اور دیگر عزیزوں کی طرف سے تمام احباب کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔

(قریشی محمد مطیع اللہ، قریشی بلڈنگ۔ چوک علامہ اقبال سیالکوٹ شہر)

مکان کرایہ کیلئے خالی ہے

تین کمروں پر مشتمل ایک نیا تعمیر کردہ مکان واقع محلہ دار الیمن نزد گرلز سکول برلب سڑک۔ میٹھے پانی کا سرکاری نلکا نزدیک ہے۔ مکان میں بھی نلکا موجود ہے۔ خواہشمند اصحاب مندرجہ ذیل پتہ پر رجوع فرمائیں:۔

بشریٰ الحکمت ۱۸/۲ دار الصدر شرقی (عقب فضلِ عمر ہسپتال) ربوہ۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴